روزنامہ
الفضل
MB/FD-10/FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 28 جنوری 2008ء 18 محرم 1429 ہجری 28 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 23

بلند مقامات پر

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:۔
جس نے اللہ کی خاطر ایک درجہ تواضع اختیار کی اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ رفع کرے گا یہاں تک کہ اسے علّیین میں جگہ دے گا اور جس نے اللہ کے مقابل پر ایک درجہ تکبر اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ایک درجہ نیچے گرا دے گا یہاں تک کہ اسے اسفل السافلین میں داخل کر دے گا۔

(مسند احمد حدیث نمبر:11742)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں یقیناً کہتا ہوں کہ اس .... میں بڑی قوت کے لوگ آتے ہیں جو نور اور صدق اور وفا سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی شخص اپنے آپ کو ان قویٰ سے محروم نہ سمجھے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے کوئی فہرست شائع کر دی ہے، جس سے یہ سمجھ لیا جائے کہ ہمیں ان برکات سے حصہ نہیں ملے گا۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے۔ اس کی کریمی کا بڑا گہرا سمندر رہے، جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور جس کو تلاش کرنے والا اور طلب کرنے والا کبھی محروم نہیں رہا۔ اس لئے تم کو چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو اور اس کے فضل کو طلب کرو۔ ہر ایک نماز میں دعا کے لئے کئی مواقع ہیں۔ رکوعؔ، قیامؔ، قعدہ، سجدہؔ وغیرہ۔ پھر آٹھ پہروں میں پانچ مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجرؔ، ظہرؔ، عصرؔ، شام اور عشاءؔ۔ ان پر ترقی کر کے اشراقؔ اور تہجد کی نمازیں ہیں۔ یہ سب دعا ہی کے لئے مواقع ہیں۔

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ اُلوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے، جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے، تو اُلوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے۔

عاشق کہ شُد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست و گرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آ جاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسبِ حال اپنے آپ کو بناؤ۔ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے، اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں، مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 233)

کفالت یتامیٰ کا طریق

۞ ایسے بچے جن کے باپ فوت ہو جائیں۔ لڑکے نابالغ اور بے روزگار ہوں اگر بالغ ہوں تو طالب علم ہوں لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوں اور ان سب کے گزر اوقات کیلئے ذرائع آمد نہ ہوں۔ ایسے تمام مستحق افراد کی اطلاع جماعتی نظام کے تحت دی جاتی ہے یا وہ خود رابطہ کرتے ہیں یا دفتر خود اپنے ذرائع سے مستحق فیملیز کے بارہ میں معلومات حاصل کرتا رہتا ہے، معلوم ہونے پر دفتر سے ایک کوائف فارم بھجوایا جاتا ہے جسے پر کر کے فیملی کا سربراہ واپس دفتر بھجواتا ہے پھر یتامیٰ کمیٹی کی طرف سے مستحق فیملی کے حالات کے مطابق گزر اوقات کیلئے ایک رقم مختص کی جاتی ہے جو ہر ماہ فیملی کو بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جاتی ہے اس کے علاوہ عیدین کے موقعہ پر فی کس تحفہ بطور عیدی بھجوایا جاتا ہے۔ یتامیٰ کی تعلیم کے مکمل اخراجات دفتر یتامیٰ کی طرف سے ادا کئے جاتے ہیں۔ یتیم بچوں کی شادی کے موقع پر فیملی کے حالات کے مطابق معقول امداد دی جاتی ہے۔

کفالت یتامیٰ کیلئے کسی دفتر سے کوئی مخصوص فنڈ نہیں ہے۔ اس کیلئے آمد کا واحد ذریعہ تحائف کی وہ رقم ہے جو صاحب ثروت احباب الفضل میں اعلان پڑھ کر بھجواتے ہیں۔ ایک یتیم بچے یا بچی کے تعلیمی اور دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ 3000,2000,1000 روپے ماہوار ہے، یونیورسٹیز میں پڑھنے والے طلباء کے ہوسٹل کے اخراجات 6000,5000 روپے ماہوار ہیں۔ بچوں کی کفالت کا ذمہ لینے والے احباب ایک یا ایک سے زائد پانچ، دس یا اس سے بھی زائد بچوں کے خرچ کی ادائیگی کا وعدہ کرتے ہیں۔ جس کی ادائیگی یکمشت یا ماہ بماہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کی ادا کی ہوئی رقم باقاعدہ ان کے نام ان کے کھاتہ میں درج ہوتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے احباب وقتاً فوقتاً ایک خاصی رقم اس مد میں بغیر وعدہ کے بھی بھجواتے رہتے ہیں۔ رقم پیشگی نقد، بذریعہ چیک / بینک ڈرافٹ اور منی آرڈر بھی بنام صدر / سیکرٹری کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ بھجوائی جاسکتی ہے۔

ابتداء میں ایک سو یتامیٰ کی پرورش کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کا قیام عمل میں آیا تھا لیکن اب

(باقی صفحہ 12 پر)

مشعل راہ

اخلاق کی چند مثالیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

قوت دفع سے پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں بہادری کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ بہادری کیا ہے۔ وہی خاصیت دفع کی جو مادہ میں موجود تھی اس شکل میں ظاہر ہوتی ہے اور جب موقع مناسب پر استعمال کی جائے تو خلق حسن کہلاتی ہے ورنہ بد خلقی۔ گالیاں دینے کی عادت بھی اسی خاصیت کی ایک شاخ ہے۔ اس کی غرض بھی دوسرے کے الزام یا حملہ یا ظلم کو اپنے سے دور کرنا ہوتی ہے۔

قوت جذب کا ایک ظہور ہے۔ قوت جذب دوسری اشیاء کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ یہی مادۂ حرص جس وقت انسانی افعال میں ظاہر ہوتا ہے تو کبھی حرص کی شکل میں اموال اور رتبوں کو کھینچنے میں لگ جاتا ہے اور جب ناجائز طور پر ظاہر ہوتا ہے تو اسے برا۔ ورنہ اچھا کہتے ہیں۔ اسی خاصیت کے ماتحت بشاشت یعنی خوش خلقی سے ملنا بھی ہے اور مدح اور محبت، محبوبی اور ورع اور اشاعت حق کے لئے جھگڑنے کی صفات بھی اسی جذبہ کے ماتحت ہیں۔

فناء کی خاصیت سے پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں تہوّر کو پیش کیا جاتا ہے۔ تہوّر اس جذبہ کو کہتے ہیں کہ انسان اپنی فنا کا فیصلہ کر لیتا ہے اور کہہ دیتا ہے کہ میں اپنی جان کی بالکل پرواہ نہیں کروں گا۔ یہ جذبہ بھی کبھی عقل کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس وقت یہ جذبہ نہایت اعلیٰ ہوتا ہے جیسے نعمت اللہ خان نے کیا کہ جان دینے کا قطعی فیصلہ کر لیا مگر ایمان کی حفاظت کی۔ جب عقل کے ساتھ صحیح طور پر اس کا استعمال کیا جاتا ہے تو کہتے ہیں یہ قربانی ہے لیکن جب عقل کے ماتحت نہ ہو جیسے آگ جل رہی ہو اور کوئی اس میں گر کر اپنے آپ کو جلا دے تو یہ بھی تہوّر ہی ہے۔ لیکن عقل کے ماتحت نہیں اس لئے برا ہے۔

دوسری مثال اس جذبہ کی احسان ہے۔ یعنی ایک شخص دوسرے کی خاطر اپنا حق چھوڑ دیتا ہے اور ایک حد تک اپنے لئے فنا کے سامان پیدا کرتا ہے، کیونکہ وہ ان اشیاء کو جو اس کے بقاء کے لئے تھیں دوسروں کو دے دیتا ہے۔

افناء کی خاصیت سے پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں قتل، غارت، کینہ کو پیش کیا جاسکتا ہے کہ ان اخلاق کی تہہ میں افناء کی خواہش کا زور معلوم ہوتا ہے۔

ابقاء کی خاصیت کے ماتحت پیدا ہونے والے اخلاق کی مثال میں سخاوت، امید، احسان اور اسی قسم کے اور اخلاق کو پیش کیا جاسکتا ہے (احسان کو پہلے فناء کے نیچے بیان کیا گیا ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ بعض اخلاق مرکب ہوتے ہیں اور دو خاصیتوں سے مل کر پیدا ہوتے ہیں یا مختلف وقتوں میں مختلف جذبات کا ظہور ہوتے ہیں)

کبر، دوسروں سے آگے بڑھنے کی خواہش، شجاعت، خود پسندی، ظہور کی خاصیت سے پیدا ہونے والے اخلاق میں شمار ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کی تہہ میں ظاہر ہونے کی خواہش مخفی ہے۔

افشاء سر، ریاء، بے حیائی، صدق ایسے اخلاق میں جو اظہار کی خاصیت کے غیر مادی ظہور ہیں۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص183)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی ناعمہ احمد واقفہ نو بنت مکرم نذر احمد صاحب جرمنی نے 6 سال کی عمر میں 17 جنوری 2008ء کو قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی نے قرآن کریم کے بعض حصے سنائے اور بعد میں دعا ہوئی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچی کو دن رات تلاوت قرآن کریم کی توفیق عطا فرمائے قرآنی علوم و برکات سے نوازے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول۔ ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال سالانہ ضلعی و بورڈ گیمز سپورٹس مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ کو سائیکل ریس اور کرکٹ میں پہلی پوزیشن حاصل ہوئی ہے۔ ٹیم میں درج ذیل طالبات شامل ہیں۔

سائیکل ریس فرسٹ

1۔ نوال ناصر 2۔ سجیلہ صدیق 3۔ صعالبیہ شامین

4۔ صبا مبشر 5۔ کشف گل

کرکٹ ٹیم فرسٹ

1۔ سعدیہ انعم (کیپٹن) 2۔ صعالبیہ شامین

3۔ ماہرہ طاہر 4۔ فائزہ طاہر 5۔ رابعہ

6۔ سندس محمود، 7۔ مبشرہ، 8۔ نوال ناصر

9۔ سدرہ، 10۔ شگفتہ سید، 11۔ باسمہ منیر

قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ ان بچیوں کو مزید کامیابیاں اور سکول کا نام روشن کرنے کی توفیق عطا ہوتی رہے۔ آمین

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نواز صاحب ظفر میڈیکل سٹور ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم حکیم علی محمد صاحب نہنگ ضلع سرگودھا مورخہ 15 جنوری 2008ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے جہاں اگلے روز محترم وقار خان صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع سرگودھا نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم امیر صاحب سرگودھا نے ہی دعا کروائی۔ آپ انتہائی غریب پرور، مہمان نواز پرہیزگار، پرجوش داعی الی اللہ اور بے باک احمدی تھے مرکزی نمائندگان کے ساتھ نہایت عزت و احترام سے پیش آتے۔ خلافت سے گہری محبت اور وابستگی کا تعلق تھا مختلف جماعتی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق پائی۔ 1953ء کے پر آشوب دور میں بیعت سلسلہ میں شامل ہونے کی توفیق پائی تادم آخر بطور صدر جماعت احمدیہ نہنگ خدمات کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم احمد نواز صاحب خاکسار محمد نواز، مکرم اختر نواز صاحب، مکرم ظفر احمد صاحب، مکرم عزیز احمد صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم سمیع اللہ صاحب اور مکرمہ ساجدہ عالیہ صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور رحمت و بخشش کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

AACP ہیلپ ڈیسک

اگر آپ AACP ربوہ مجلس کے ممبر ہیں اور کسی کمپیوٹر کے مسئلے سے دوچار ہیں تو اب آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (ربوہ مجلس) اپنے ممبرز کی سہولت کیلئے ایک Help Desk کا قیام کر رہی ہے جس میں آپ کو کمپیوٹر سے متعلقہ ہر قسم کی ہیلپ مل سکے گی۔ اگر آپ مستقبل میں اپنی کمپیوٹر کی تعلیم کے بارہ میں راہنمائی لینا چاہتے ہیں یا دوران کام کمپیوٹر میں کسی مسئلے سے دوچار ہوں یا پھر آپ کو کمپیوٹر ہارڈویئر کا کوئی مسئلہ ہو تو آپ Help Desk کے کسی بھی ممبر کو فون کر سکتے ہیں یا انہیں ای میل کر سکتے ہیں یا پھر ان سے براہ راست مل کر اپنے مسئلے کا حل پوچھ سکتے ہیں۔ یہ تمام احباب یا تو آپ کو فوری مدد کریں گے یا پھر درست سمت میں آپ کی راہنمائی کر دیں گے۔

مکرم قمر شیراز صاحب فون: 03336701710

qsheeraz@yahoo.com

مکرم نجیب احمد صاحب

فون: 03224028612

majeeb_ahmd@gmail.com

مکرم عبدالباری طارق صاحب فون: 03339796297

bari_kawan@yahoo.com

مکرم محمد عمران صاحب فون: 03336707566

(ہارڈویئر کے مسائل کیلئے)

imu_pk2000@hotmail.com

(جمیل احمد انور۔ جنرل سیکرٹری ربوہ مجلس)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ا۔ب ایاز

میری والدہ مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ

اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری خالد احمدیت

میری نہایت پیاری امی جان مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ 4/اپریل 1912ء کو سرگودھا میں پیدا ہوئیں۔ 18 سال کی عمر میں ہمارے ابا جان حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری سے شادی ہوئی۔ شادی کے چھ ماہ بعد ابا جان بطور مربی انچارج بلاد عربیہ بھجوائے گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد خلافت میں جبکہ سفر بحری جہاز میں ہوا کرتا تھا اور خطوط کے ذریعہ ہی پہنچنے کی اطلاع ہفتوں اور مہینوں کے بعد ملا کرتی تھی۔ اس نئی نویلی دلہن (ہماری امی جان) کو سسرال میں ہماری دادی جان مرحومہ دو پھوپھو جان اور تین چچا جان کے علاوہ ہماری پہلی والدہ سے ہمارے تین بڑے بھائی بہن بھی دل بہلانے کے لئے موجود تھے۔ امی جان بتایا کرتی تھیں کہ میں کبھی کبھی اکیلے میں بیٹھ کر تمہارے ابا جان کو یاد کرتی تھی اور خط بھی لکھا کرتی تھی۔ حالانکہ جلد واپسی کا کوئی امکان نہ تھا گھر کے کام کاج میں مصروف رہتی اور اپنے میکے میں بھی بہت کم جاتی تھی ایسے کرتے کرتے آخر 5 سال کے بعد ابا جان کی فلسطین سے واپسی ہوئی۔ بھائی جان عطاء الکریم شاہد ابھی چھ ماہ کے ہی تھے کہ دادی جان اس جہان سے رخصت ہوگئیں۔ امی جان بتاتی ہیں کہ اب تو گھر کی تمام تر ذمہ داری ان پر ہی آن پڑی بڑا ٹبر (گھرانہ) اور محدود اخراجات گزارہ بڑی مشکل سے ہوتا تھا مگر صبر وشکر کا دامن تھامے زندگی کی گاڑی چلتی رہی دو چچا جان مربی سلسلہ بن گئے ایک چچا عنایت اللہ سنگاپور چلے گئے اور دوسرے چچا جان عبدالغفور صاحب جاپان بھجوائے گئے دونوں پھوپھوؤں کی اور چچاؤں کی شادیاں ہماری امی جان نے ہی کیں۔ بتایا کرتی تھیں کہ ان کو خدا نے کسی قسم کا لالچ یا حسد والا نہیں بنایا تھا طبیعت میں قناعت اور سادگی اور طبیعت میں حلیمی اور نرمی تھی اپنا حق چھوڑ کر خوش ہوتی تھیں، کبھی گلہ شکوہ دل میں نہ لاتی تھیں پھر جوں جوں ہم آنے لگے یعنی امی جان کے اپنے بچے مجھ سے بڑے دو بھائی اور ایک چھوٹے عطاء المجیب راشد اور ایک بہن چھوٹی تھی اور جب پارٹیشن کا واقعہ ہوا تب سے مجھے اپنی کچھ کچھ یادیں آرہی ہیں۔ جو میں نے اپنی پیاری امی جان کی خوبیوں اور صلاحیتوں کو ابھرتے دیکھا اور اس صبر و رضا کی پتلی کے اعلیٰ نمونہ سے حصہ پایا اس کو تحریر میں لانے کی کوشش کروں گی۔

1947ء میں قادیان دارالامان کی حفاظت کے لئے مردوں اور جوان لڑکوں کو دارالمسیح کی حفاظت کے لئے رہنے کو کہا گیا تھا۔ لہٰذا مجھے یہ یاد ہے کہ ہمیں ٹرکوں میں بھر دیا گیا کہ گویا ہم زندہ انسان نہیں۔ گرمی اور جگہ کی قلت کے باعث سانس لینا دشوار تھا اور ہماری امی جان کے ساتھ ہم پانچ بچے تھے۔ پانی پینے کے لئے ایک گلاس بھی پاس نہ تھا کوئی مشکیزے والا پانی لاتا تو دونوں ہاتھ جوڑ کر پانی بغیر گرائے پینے کو کہا جاتا۔ چند گھونٹ کے بعد اگلے بچے کو پانی دیا جاتا یوں یہ کٹھن سفر قادیان سے پشاور تک کا مکمل ہوا۔ وہاں آکر ہم کو بتایا گیا کہ تمہاری ایک بہن آگئی ہے مگر جو بہن میں ساتھ لائی تھی وہ ابا جان کو یاد کر کے روتی تھی اور بیمار پڑ گئی اس دوران ابا جان کی تقرری احمد نگر میں ہوئی جہاں پر جامعہ احمدیہ قائم کیا گیا تھا اور ہمارے ابا جان اس کے پرنسپل تھے۔ لئیقہ ہماری بہن جو بیمار تھی ہجرت کے بعد کے حالات میں پوری طرح دوا اور خوراک نہ ملنے کے باعث مزید بیمار ہوتی گئی اور چھوٹی سی جان کو آخر ایک دن مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ وفات کے بعد گھر کے صحن میں امی جان مرحومہ نے خود ہی اس کو غسل دے کر اپنے ہاتھوں میں ایسے اٹھا کر جیسے ایک ماں صحت مند بچے کو نہلا کر باپ سے کہتی ہے کہ ذرا اس کو پکڑنا میں ذرا اٹھ کر آتی ہوں اور اس کو کپڑے پہناتی ہوں یہ کہا کہ ”لیں اللہ میاں کی امانت اس کے سپرد کر آئیں“ نہ آنکھوں میں آنسو نہ آواز نہ چیخ و پکار بلکہ صبر و رضا کی اس دیوی نے مجھے بھی گلے لگا لیا کہ تم مت رو اللہ تمہیں اور بہن دے گا اور ادھر ابا جان اس کو لے کر گھر سے باہر چلے گئے۔ جہاں اور بھی بہت سے احباب جنازہ کے لئے ساتھ ہولئے یہ بہن اڑھائی سال کی تھی اور صبر کا نمونہ ہم سب کو سکھا گئی والدین نے جو عمل کیا وہ کچھ آسان نہ تھا مگر یہی کہا کرتے تھے کہ اللہ کی رضا پر راضی رہنا چاہئے۔

ہماری امی جان کو بہت ہی زیادہ قناعت اور شکر کی عادت تھی اور کفایت شعار ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد سلیقہ شعار تھیں۔ صاف دل صاف گو اور ہرگز کسی قسم کا لالچ نہ تھا بلکہ اپنی ضرورت کی چیز اور حتیٰ کہ کھانا بھی بالکل آخر میں کھا لیتی تھیں اور سب کو کھلا کر بہت خوش ہوتی تھیں۔ بہت محنت اور مشقت کے کام کر لیا کرتی تھیں۔ اب جبکہ چند سالوں سے کچن کے کام یا گھر کے کسی کام میں مدد نہ کر سکتی تھیں تو اس بات کو مجھ سے کئی بار اس طرح ذکر کیا کہ باسط اب میں بہت نکمی ہو گئی ہوں کچھ نہیں کر سکتی میرے ہاتھوں سے چیزیں گر جاتی ہیں کیا کروں۔ مگر مجھے محسوس ہوتا ہے میں نے کہا امی جان آپ ایسے کیوں سوچتی ہیں۔ آپ نے تو اتنے بڑے بڑے کام کئے ہیں اور پھر میں نے ان کو یاد کرانا کہ آپ نے ہم سب بہن بھائیوں کو پیدا کیا پالا پوسا ہمارے کپڑے ڈھیروں کی تعداد میں اپنے ہاتھوں سے دھوئے، ہمیں کھانا کھلایا، دودھ پلایا پھر جو آپ نے ہمارے ابا جان کی خدمت کی ہے اس کی تو کوئی انتہا ہی نہیں۔ آپ نے تو کمال کر دیا ہے ان کی خدمت میں ایک مثال کے طور پر بات لکھ دیتی ہوں کہ ابا جان کو گرمیوں میں اکثر Heat Stroke ہو جایا کرتا تھا جبکہ وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھنے بیت ضرور جایا کرتے تھے خواہ گرمی کی شدت کیوں نہ ہو تو اس کے لئے کسی نے علاج بتایا کہ گاجروں کے ستو باہر سے گھر آنے پر برف ڈال کر شہد ملا کر پلایا کریں تو امی جان گاجروں کو بڑی مقدار میں خرید کر ہم بچوں کو ان گاجروں کو کدوکش کرنے کے لئے بڑی بڑی پراتوں میں ڈال کر دیتیں کہ تم کدوکش کرو پھر ان کو تیز دھوپ میں رکھ کر مکھیوں سے بچانے کے لئے ململ کے باریک اور صاف کپڑوں سے ڈھانک کر رکھتیں۔ رات کو اندر لے جاتیں اور صبح کو پھر باہر رکھ کر مسلسل کئی کئی دن کی تیز دھوپ میں سوکھنے کے بعد اس کو مسل کر باریک پوڈر کو بوتلوں میں بند کر کے رکھ لیتیں اور اس نسخہ کو بہت مفید پایا۔ یہ تو تھی چھوٹی مگر آجکل کے لئے بہت بڑی خدمت۔ جو محنت اور جذبہ کے بعد تیار کی جاتی تھی۔ وگرنہ گھر کو صاف رکھنا، سنوارنا اور وقت پر کھانا پکا کر کھلانا ان کی پسند کا کھانا ہمارے ابا جان کو کھلانا گویا ان کا فرض اولین تھا۔ سادہ طبیعت تھی۔ مزاج میں ذرا بھی سختی نہ تھی البتہ غلط بات اگر ہم کرتے تو ابا جان سے شکایت کر کے گویا ہائی کورٹ سے حکم صادر فرما دیا کرتی تھیں۔ بچوں سے بے حد پیار تھا مگر ایسا نہیں کہ ہم بگڑ جائیں ہمیں بھی ہر حال میں گزارہ کرنا خوش رہنا اور اللہ کا شکر ادا کرنے کی تلقین کرتیں۔ بلکہ اپنے عمل سے اور نمونہ سے کئی چھوٹی چھوٹی باتیں جو مجھے اب بھی یاد آتی ہیں تو میں بچوں کو بھی بتاتی ہوں۔ مثلاً ابا جان جب کبھی ایک ہفتہ یا زیادہ دن کے لئے سفر پر جاتے تو کچھ رقم گھر کے خرچ کے لئے دے جاتے اور کہہ کر جاتے کہ اللہ برکت ڈالے گا کمی نہ ہوگی سب ٹھیک ٹھیک رہنا اور خدا حافظ کہہ کر چلے جاتے کبھی ہم میں سے کوئی بہن بھائی بیمار اور بخار میں بے ہوش بھی پڑا ہوتا مگر اللہ کے حوالے کر کے چلے جاتے جبکہ گھر میں نہ کوئی فون یا نوکر یا قریبی ڈاکٹر یا حکیم ہوتا تھا۔ لیکن اللہ پر توکل کرنے والوں پر اللہ کا فضل اور پھر دعائیں جو ساتھ ہوتی تھیں۔ اس لئے میں نے اپنے والدین کے پاس رہ کر جو کچھ سیکھا، دیکھا اور پایا وہ ایک نعمت عظمیٰ سے کم نہیں ہے۔ ہماری امی جان کی خوبیوں کو لکھنا ایک چھوٹے سے مضمون میں اور اتنی جلدی لکھنا بہت مشکل اور ناممکن ہے۔ ایک سادہ مگر روزانہ گھر میں تربیت اور صفائی کی اہم بات کہ کھانا تازہ پکاؤ۔ اگر کبھی بچ بھی گیا ہے تو دوسرے دن خود بھی وہ کھاتیں اور ہمیں بھی یہ عادت ڈالنے کے لئے کہ بچا ہوا کھانا پہلے ختم کرو پھر تازہ پکا ہوا کھاؤ تا کہ کھانا ضائع نہ جائے۔ گھر کی صفائی کے لئے جھاڑ پونچھ نالیوں میں چونا ڈلوانا اور سفیدی کروانا، پانی پینے کے لئے پرانے مٹکے صراحی اور گھڑے چھوڑ کر ہر سال نئے اور صاف خریدنے اور ہمیں برتن بھی اتنے اچھی طرح مانجھنے سکھائے کہ چمک آجاتی۔ حتیٰ کہ شوز پالش کرنے کے لئے بھی الگ کپڑے رکھواتیں اور پالش کر کے کہتیں کہ اب ان کو دھوپ میں رکھو چمک آجائے گی۔ سردیوں میں لحاف اور دلائیاں خود اپنے ہاتھ سے سیتیں روئی دھنکوا کر خود نگندے لگاتیں اور مجھے ڈیزائن سے رضائی کو نگندے ڈالنے سکھائے بلکہ رضائی کا بارڈر جو آڑا بنا کر اڑھائی انچ چوڑا چاروں طرف لگایا کرتی تھیں خود مجھے سکھایا پھر ذرا بڑی ہوئی تو عیدوں کے بعد کچھ ریشمی اور کچھ سوتی کپڑوں کے پیس بچ جاتے تو ان کو مجھے دے کر کہتیں کہ صرف اپنی گڑیوں اور گڈوں کے کپڑے نہ بنا لینا۔ بلکہ گھر میں یہ جو میز ہے اس کے لئے چھوٹے چھوٹے تکون ٹکڑے کاٹ کر پیچ ورک کی طرح ترتیب سے جوڑ کر ٹیبل کلاتھ بناؤ۔ کپڑے بٹوے اور ٹوکریاں روئی اور گتے پر کور چڑھا کر بنانی سکھاتیں غرضیکہ گھر کے اخراجات کو ایسے سلیقہ سے چلاتیں بلکہ بوقت ضرورت ابا جان کو اپنی بچت کی ہوئی رقم جب لا کر دیتیں تو ہم حیران ہو جاتے اور ہمارے ابا جان یہ کہتے ہوئے ان کو دعا بھی دیتے اور ہمیں کہتے کہ دیکھو تمہاری امی کے ہاتھ میں کتنی برکت ہے جبکہ میں نے تو کبھی ان کو زائد رقم نہیں دی تھی مگر ان کے ہاتھ میں برکت ہے۔ امی جان کی بیشمار خوبیوں کے علاوہ تقویٰ میں جو امتیاز تھا وہ ان کا پردہ تھا ایک مثالی ماں کے ناطے ایک مثالی باپردہ وجود تھا۔

ان کا ایک مرتبہ ایک دلچسپ مگر سبق آموز واقعہ بتاتی چلوں۔ محمود ہال لندن میں ایک سالانہ اجتماع کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سٹیج پر تشریف فرما تھے اور ہم سب حضور کا آخری خطاب سننے کے لئے جمع تھے۔ امی جان بھی میرے پاس بیٹھی تھیں۔ حضور نے ہاتھ کے اشارہ سے میری بیٹی فرزانہ ایاز کو جو میرے پاس ہی بیٹھی تھی بلایا جس نے اجتماع میں تقریر میں بھی حصہ لیا تھا اور حضور کے ہاتھ سے انعام بھی لیا تھا جب حضور نے اس کو سٹیج پر بلایا تو سب حیران ہوئے کہ کیا بات ہے جو حضور اس سے کر رہے ہیں اور عزیزہ بات سننے کے بعد کھچا کھچ بھرے ہال میں چاروں طرف دیکھنے لگی اور کچھ جواباً عرض کیا اور واپس آنے لگی تو حضور نے اس کو روک کر ہاتھ کے اشارہ سے کچھ دکھایا اور عزیزہ مسکراتی ہوئی سٹیج سے اتر آئی۔ جب اجتماع ختم ہوا اور ہم گھر آئے امی جان نے عزیزہ فرزانہ کو پاس بلا کر پوچھا کہ بتاؤ حضور تمہیں کیا کہہ رہے تھے۔ عزیزہ نے بتایا کہ حضور نے مجھ سے کہا کہ تم سارے ہال میں دیکھو اور بتاؤ کہ سب سے اچھا پردہ کس کا ہے؟ میں نے کہا کہ حضور مجھے تو پتہ نہیں آپ بہتر جانتے ہیں تو فرمایا بلکہ انگلی سے اشارہ کر کے دکھایا کہ وہ دیکھو تمہاری بڑی امی جان کس قدر پردہ کر کے بیٹھی ہیں۔ یہ سن کر بہت خوش ہوئیں۔ ہمیشہ جرابیں اور بند بوٹ پہن کر گھر سے باہر جاتیں گرمی ہو یا سردی بوٹ نہ بدلتیں کہ

پاؤں کا بھی پردہ ہوتا ہے۔

پیار تو سب کو بچوں سے ہوتا ہے مگر چونکہ میں ان کی بڑی اور پہلی بیٹی تھی اس لئے امی جان نے مجھے بہت پیار سے بہت کچھ سکھایا گھر کو چلانا خاوند کی عزت اور خدمت کرنا سسرال کو اپنا گھر سمجھنا اور پیار سے سب سے نباہ کرنا سکھایا جبکہ میری دو ساسیں تھیں اور آٹھ بہن بھائی تھے اور میں سب سے بڑی بہو بھی ٹھہری تو گویا کچھ حد تک ان کی زندگی سے مشابہت کیا کرتی تھیں اور خاص طور پر جب دس سال تک افتخار ایاز صاحب طوالو رہے تو میرا حوصلہ اس طرح سے بڑھاتیں کہ دین کی ہی خدمت کر رہے ہیں حضور کے بھی تو منہ بولے مربی ہیں بس اداس بھی نہ ہو اور پریشان بھی نہ ہوا کرو میں نے بھی تو پانچ سال شادی کے بعد اکیلے گزارے ہیں۔ دین کی خدمت کرنے والوں کی بڑی قدر کرتیں اور دعائیں کرتی تھیں۔

سارے بچوں کے رشتے طے کرنا اور فیصلے کرنا ہمارے اباجان کا ہی کام تھا، نہ کسی کے ہاں لڑکی دیکھنے گئیں نہ لڑکا بس گھر پر ہی دعاؤں کے سہارے اباجان کے استخارہ پر ہی تسلی پالیتی تھیں اور کبھی جہیز کا مطالبہ نہ کیا بلکہ اس کا ذکر بھی ہمارے گھر میں پسندیدہ نہ سمجھا جاتا تھا۔ کہا کرتی تھیں ماں باپ نے خوشی اور اپنی حیثیت سے اپنی بیٹی کو دینا ہے سبھی دیتے ہیں اور ساری عمر دیتے رہتے ہیں بس نیکی اور تقویٰ دیکھو اور اس پر قائم رہو۔ میں نے اپنی امی جان کو ان کے اپنے والدین کے آسودہ حالات کا ذکر کرتے اکثر سنا ہے اور خود بھی دیکھا کرتی تھی کہ ان کے پاس پہننے والے کافی سونے کے زیور ہوتے تھے حتیٰ کہ بالوں میں لگانے والے سونے کے کلپ (Clip) بھی احمد نگر میں پہنا کرتی تھیں۔ کانوں میں بندے اور ہاتھوں میں انگوٹھیاں اور بازوؤں میں دو چار چوڑیاں بھی یاد پڑتی ہیں۔ مگر جوں جوں میں بڑی ہوتی گئی یہ سب غائب ہوتے گئے اور میں نے کبھی سوال بھی نہ کیا کہ امی جان آپ اب زیور کیوں نہیں پہنتیں کیا ہوا مگر کچھ جواب نہ دیتیں بس خاموش ہو جاتیں اور کہتیں چھوٹے زیور پہننا پسند نہیں البتہ یہ واقعہ جو میں کبھی بھلا نہ سکوں گی کہ جب میری شادی کی بات طے ہوئی اور تیاریاں ہونے لگیں مجھے کڑھائی اور سلائی کا شوق بھی تھا اور بہت کچھ سیکھا بھی تھا امی جان نے لٹھے اور اون اور موتی ستارے منگوا کر دیئے کہ خود ہی اپنی پسند اور شوق کے کشن کور، بیڈ کور اور ٹی کوزی کا کور وغیرہ بنالو۔ امی جان کی یہ بھی خواہش تھی کہ مجھے شادی کے تحائف میں زیور بھی دیں اس کا انہوں نے مجھ سے اظہار بھی کیا لیکن میں ان سے یہی کہتی کہ آپ نے ہمیں علم کا زیور دے دیا ہے اور کسی اور زیور کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن وہ ماں تھیں اور میرے اس جواب پر انہوں نے مجھے بہت پیار کیا اور کہا کہ اللہ ضرور میری بیٹی کے لئے خود سامان پیدا کرے گا۔ چند دن بھی نہیں گزرے تھے اس بات کو کہ کراچی سے کوئی صاحب آئے اور میرے اباجان کے نام ایک ڈبیہ ان کو دفتر میں دے گئے۔ اباجان واپس آکر گھر میں یہ ڈبیہ کو کھول کر کیا دیکھتے ہیں کہ اس میں ایک عدد جھمکوں کی جوڑی ہے جو طاہر بھائی جان نے کراچی سے میرے لئے شادی کا تحفہ بھجوایا تھا اور لکھا تھا کہ میں جلد باسط کو رخصت کرنے احمد نگر آرہا ہوں اور چند دنوں بعد میری آپا اچھی امۃ اللہ خورشید مرحومہ نے ایک انگوٹھی لاکر مجھے دی کہ ہاتھ بھی خالی نہ ہوں اور ساتھ ہی دعا بھی دی کہ نہ جانے خدا نے تمہیں کیا کچھ دینا ہے۔ یہ واقف زندگی بہن کی طرف سے چھوٹا سا تحفہ قبول کرو۔ آپ سوچ سکتے ہیں کہ یہ دونوں میرے پہلی امی میں سے بہن بھائی تھے جو میری امی جان کے حسن سلوک کی وجہ سے اس قدر ممنون و مشکور تھے کہ بغیر کہے اپنی چھوٹی بہن کے لئے زیور لے آئے اور اسی طرح سے امی جان کی قربانیوں اور حسن سلوک کے بیشمار نمونے ہیں جو ان کی زندگی میں میں نے دیکھے تھے۔ امی جان نے بتایا کہ میں نے ایک ایک کر کے اپنے تمام زیور تمہارے اباجان کو ان کی بہنوں، بھائیوں اور بچوں کی شادی کے مواقع پر بڑی خوشی سے دیئے ہیں تا کہ ان کو قرض بھی نہ لینا پڑے اور فرض بھی ادا ہو جائے تو دیکھو آج خدا میرے بچوں کے لئے بھی کیسے کیسے سامان کر رہا ہے، بس بے حد شکر گزار، صابر اور ہمدرد تھیں۔ اللہ تعالیٰ امی جان کو کروٹ کروٹ جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے، آمین۔ ہم ان کی کوئی بھی خدمت نہ کر سکے مگر انہوں نے اباجان کی وفات کے بعد تیس سال بھی ہمیں حتی المقدور خوشی کے مواقع پر تحفے تحائف دے کر اور خطوط لکھ کر حوصلے بڑھائے ہیں چونکہ ملک سے باہر جانے والے بچوں میں سے بھی میں پہلی بچی تھی لہٰذا سارے بہن بھائی اباجان اور امی جان مجھے بکثرت خط لکھا کرتے تھے۔ ان دنوں ویسے بھی آجکل کی طرح گھر میں نہ ٹیلی فون، نہ فیکس یا ای میل وغیرہ کا انتظام تھا البتہ خوشی یا غمی پر تار وغیرہ یعنی ٹیلیگرام ہو جایا کرتی تھی ورنہ بحری یا ہوائی ڈاک سے خطوط کا ہی ایک لمبا سلسلہ جاری رہتا اور اتنے پیار بھرے خطوط میرے پاس جمع ہیں جو کہ ایک قیمتی اور نایاب دعاؤں کا تحریری خزانہ ہیں میں نے ان کو سنبھال کر رکھا ہوا ہے آج جبکہ پیاری اور نہایت پیاری امی جان کی یاد میں کچھ لکھ رہی ہوں لہٰذا چند خطوط کو سامنے رکھ کر بھیگی ہوئی آنکھوں سے چند خطوط کا ذکر کرتی ہوں۔

امی جان ایک اعلیٰ اور عمدہ لکھائی والی لکھاری تھیں۔ سادہ اردو مگر خطوط بے حد خوبصورت اور صاف لکھے ہوتے، دراصل ہمارے نانا جان حضرت مولانا محمد عبداللہ بوتالوی مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے زودنویس تھے۔ یہ خوشخطی امی جان کے سب بہن بھائیوں نے ورثہ میں پائی تھی۔ امی جان کی تحریر عمدہ اور مزیدار بھی ہوا کرتی تھی جبھی مجھے ان کے اور اباجان کے میٹھے میٹھے خطوط کا شدت سے انتظار رہتا تھا۔ ایک خط میں لکھتی ہیں ''کہ تم کیا گئی گھر کی ساری رونقیں چلی گئیں۔ تمہاری سہیلیاں اکثر آکر تمہارا حال پوچھتی ہیں میں بھی ان کو تمہارا بھجوایا ہوا سلام و دعا دے دیتی ہوں وہ بھی جواباً تمہیں یاد اور سلام بھجواتی ہیں۔ آج چوڑیاں بیچنے والی آئی تو تم بہت یاد آئیں میں نے تمہاری پسند کے شوخ رنگوں میں دو سیٹ خریدے ہیں کوئی افریقہ جانے والا ملا تو ضرور بھجوادوں گی۔'' پھر ایک اور خط میں لکھا کہ تم کچھ پارسل بنا کر اپنی سہیلیوں کے لئے چیزیں رکھ گئی تھیں میں نے ان کو دے دی ہیں نہ صرف مجھے بلکہ میرے بچوں کو اور افتخار ایاز صاحب کو لکھا ہے'' میں دعاؤں میں کبھی نہیں بھولتی، آپ بھی میرے لئے بہت دعا کیا کریں میں آپ کی محبت کی بہت قدر کرتی ہوں مجھے آپ سے بہت محبت ہے اور میں آپ سے بہت خوش ہوں کہ خدا نے مجھے ایسا بیٹا عطا کیا ہے جو میری اور میری بیٹی کی قدر اور عزت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دین اور دنیا کی نعمتیں عطا کرے اور دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے اور حضور کی خوشنودی عطا کرے۔ آمین''

ایک خط نمونہ کے طور پر پورا درج کرتی ہوں جو میرے دل میں بار بار چٹکیاں لیتا ہے اور امی جان کی رہ رہ کر یاد دلاتا ہے۔ خط کیا ہے امی جان نے تو ایک بحر بیکراں خط میں رکھ کر بھیجا تھا جو ان کے پیار کی یادگار بن گیا۔ یہ خط نہایت خوبصورت ہلکے پھلکے نرم رومال کی طرح کے کاغذ پر لکھا ہے، چاروں طرف پھولوں کی بیل سے سجا ہوا ہے جو امی نے اپنے الفاظ میں رنگ بھرے الفاظ میں پیار نچوڑ کر مزید رنگین بنا کر بھیجا تھا یہ میرے افریقہ جانے کے بعد پہلی عید تھی اور سبھی یاد آرہے تھے لکھتی ہیں جان مادر، عزیزہ امۃ الباسط سلمہا اللہ تعالیٰ سلامت رہو، آج کے مبارک دن ہم سب گھر والے تمہاری بہتری و سلامتی کی دعائیں مانگتے ہیں اگرچہ تم ہمارے درمیان نہیں ہو پھر بھی ہم تمہیں دور نہیں پاتے آگے شعر ہیں۔

تمہاری یاد آرہی ہے
زمین آسمان پر روشنی ہے
تمہارا نام لے کر جی رہی ہوں
تمہاری ہر خوشی میری خوشی ہے

تمہاری امی
ام العطاء سعیدہ بیگم ربوہ
23/3/60

ہر عید پر آج سے تیس سال قبل تو حضرت اباجان ہم سب بہن بھائیوں، ہماری بھابھیوں اور اپنی بھابھیوں کو وہ خود نقد رقم عیدی کے طور پر دیا کرتے تھے، اباجان کے بعد ہماری امی جان نے یہ طریقہ اسی طرح سے جاری و ساری رکھا۔ اگر ہمارے بچوں کی شادیاں ہو گئیں تو ان کو خاوندوں سمیت ان کا لفافہ عیدی کا خود نام اور عید مبارک لکھ کر پہلے سے ہی تیار رکھ دیتی تھیں اور پھر جیسا کہ ہمارا طریق تھا کہ عید پر بھی ملاقات کرتے گھر گھر جا کر سب بچے بڑی امی جان کو عید ملتے اور عید کا تحفہ دیتے اور عیدی لیتے تحفہ لے کر بہت خوش ہوتیں اور پیار کر کے ان کو عیدی دیتیں اب یہ سب باتیں بہت یاد آیا کریں گی۔

چھوٹے بچوں سے خاص پیار کرتیں اور مل کر پوچھتیں کہ کتنے سال کے ہو گئے ہو، کیا قاعدہ اور قرآن مجید پڑھ لیا ہے نماز کتنی آتی ہے اور اب دس سال کے ہو رہے ہو تو نمازیں پوری پانچ پڑھتے ہونا؟ وغیرہ وغیرہ امی جان نے خود بھی کئی بچوں کو قرآن مجید پڑھایا آداب و اطوار سکھانے کا خاص ملکہ تھا۔ باتوں باتوں میں بہت کچھ بتا دیتی تھیں۔ جب ہم احمد نگر میں رہنے لگے تو وہاں بچوں کی تعلیم کے لئے کوئی سکول یا مدرسہ نہ تھا امی جان اپنے بچوں سمیت گاؤں کے بچوں کو بھی قرآن مجید، نماز اور احادیث وغیرہ سکھانے کے لئے اپنے گھر پر ہی کلاس لگاتیں بہت سارے بچے آنے لگے گھر کی چھت پر صحن میں بچے ہی بچے ہوتے تھے اور ہم بیچارے ایک طرف سہمے بیٹھے چھٹی کا انتظار کرتے کہ کب یہ گھر جائیں اور ہم کچھ کھانے کا بندوبست کریں اسی طرح کافی لمبا عرصہ گزرا، پھر امی جان کے ذہن میں ایک تجویز آئی کہ کوئی مناسب جگہ ملنے پر باقاعدہ سکول کھولا جائے۔ لڑکے تو ربوہ جاسکتے تھے مگر بچیوں کے لئے گاؤں والوں کو بڑی مشکل پیش آرہی تھی۔ ایک جگہ لوگ اپنے گھروں کا کوڑا کرکٹ پھینکا کرتے تھے اسے ''روڑی'' کہتے تھے پہاڑ نما غلاظت کا ڈھیر تھا اس جگہ کو خدام سے وقار عمل کروا کر کوڑا وغیرہ آگ لگا کر جلا کر پاک و صاف کر کے کھلے میدان کی چار دیواری بنوا کر دروازہ لگوا کر اباجان نے ایک سکول کھولا جس کی پہلی معلّمہ ہماری امی جان مرحومہ تھیں۔ میں بھی اسی سکول میں پڑھتی تھی پھر کچھ عرصہ بعد طالبات کی تعداد بڑھنے لگی پھر گورنمنٹ سے باقاعدہ اجازت لے کر منظوری بھی لے لی گئی اور ایک خاتون یعنی ہماری امی جان نے اس سکول کا آغاز کیا جو آجکل ایک ہائی سکول بن کر کافی اچھا رزلٹ دکھا رہا ہے یہ ان کی طرف سے صدقہ جاریہ ہے اس سکول کو جاری ہوئے 55 سال ہو گئے ہیں۔

خلافت سے گہری دلی وابستگی تھی ہر حال میں خدمت اور وفا کا ثبوت ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اور خود اس کی مثال بن کر دکھایا۔ چندہ بہت فراخ دلی سے ہر مد میں بیوت الذکر میں اور غرباء فنڈ میں دیتیں ایک سال جبکہ پاکستان میں زلزلہ سے بے حد نقصان ہوا تو ہم سب کو عیدی نہ دی بلکہ ساتھ ہی سب کو پیار اور دعا دیتے ہوئے کہتی جاتی تھیں کہ اس سال میں نے ساری رقم وہاں ان لوگوں کو بھجوادی ہے جو اس آفت سے دوچار ہیں۔ ان کا زیادہ حق ہے۔ امی جان کی وصیت بھی 1/8 حصہ کی ہوئی تھی۔ حضور سے بے حد پیار تھا مگر حجاب اس قدر تھا کہ ملاقات کے لئے بھی کئی مرتبہ جاتیں تو بالکل خاموشی بیٹھی رہتیں مگر واپس آکر اس قدر خوشی محسوس کرتیں کہ حضور کا نورانی چہرہ دیکھ کر ہی میری تو طبیعت خوش ہو جاتی ہے اور میں کچھ کہنا بھول جاتی ہوں۔ ایک مرتبہ حضور نے ان کے لئے پھولوں کا گلدستہ بھجوایا بہت دنوں تک اپنی کھڑکی میں رکھے رکھا اور سب ملنے والوں کو بتاتیں کہ یہ حضور نے مجھے بھجوایا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے تو عشق کی حد تک پیار اور خلوص تھا مجھے یاد ہے کہ میں بہت چھوٹی تھی شادی سے قبل بھی حضرت اماں جان

سے ملوانے احمد نگر سے ربوہ لے جاتیں اور پھر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سے ان کے گھر خود ساتھ لے کر جاتیں اسی طرح کسی اور دن حضرت چھوٹی آپا جان، مہر آپا جان، بی بی باچھی، آپا جان منصورہ مرحومہ غرض ہر ممکن کوشش کر کے جب میں افریقہ سے بھی آتی تو میرے ساتھ ضرور جاتیں اور تحائف بھی دیتیں اور خوش ہوتیں۔ یہ ان کی بڑی ہی اچھی عادت تھی کہ علی الصبح اٹھ کر نماز کے بعد اباجان کے لئے چائے بنا کر تیار رکھتیں پھر تلاوت کرتیں کیونکہ اباجان کی خوشی اسی میں تھی۔

صدقہ وخیرات حتی المقدور کرتی رہتیں۔ غریب مانگنے والوں کو کبھی خالی ہاتھ نہ جانے دیتیں مگر اچھی صحت مند ماؤں کے ساتھ جب تین چار چھوٹے بچوں کو ہاتھ پھیلا کر مانگتے دیکھتیں تو خیرات بھی دیتیں کپڑے اور کھانا وغیرہ دے کر یہ ضرور کہتیں کہ تم محنت کرو اور خود کماؤ بچوں کو یہ مانگنے کی عادت نہ ڈالو، آؤ میں تمہیں کام دیتی ہوں کام کرو اور اجرت لے کر جاؤ۔ کئی مرتبہ نیک فطرت عورتوں سے صحن کی صفائی وغیرہ کروا کر کافی خوش کر کے بھجواتیں تو وہ عورتیں ممنون ہوتیں کہ ایک بری عادت تو ہم چھوڑ دیں گے۔ امی جان کو پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ اخبار، رسالے اور بھی کوئی دلچسپ کتاب جو لائبریری سے ان کو لندن میں رہتے ہوئے ان کے سوشل سنٹر والے لا دیتے تھے۔ ضرور پڑھتیں اور مجھے بھی پڑھنے کو دیتیں نظم اور نعت پڑھنے میں ان کی آواز بہت اچھی تھی، اپنی ایک نوٹ بک بنائی ہوئی تھی اس میں اپنی پسند کی نعتیں، نظمیں اور لطائف کے علاوہ مفید نسخے، ٹوٹکے اور دلچسپ روایات بھی لکھ رکھی تھیں۔ کبھی محفل لگتی تو اپنی بک اپنے پرس سے نکال کر محفل کی جان بن جایا کرتیں اور رونق بخشتیں۔ کبھی کسی سے جھگڑا نہ لڑائی یا اونچی آواز میں بھی کبھی بات کی ہو ہرگز ہرگز ان کا طریق نہ تھا بلکہ ان کا لہجہ ہمیشہ بڑا دھیما تھا۔ پنجابی تحریر بڑے مزے سے پڑھتیں ہم فرمائش کرتے تھے کہ امی جان پنجابی تو آپ پڑھ سکتی ہیں ہمیں یہ پڑھ کر اپنی سریلی آواز میں سنائیں بڑی زندہ دل تھیں، اپنی آخری علالت کہہ لیجئے کہ جب تین ہفتے قبل وفات سے ہسپتال میں داخل ہوئیں ہاتھوں میں انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں۔ ڈاکٹروں نے ڈرپ لگانے کے لئے وہ اتارنا ہی مناسب سمجھا اگلے دن میں ان کے پاس بیٹھی تھی تو مجھے اپنے ہاتھ دکھا کر کہنے لگیں کہ میری انگوٹھیاں کون لے گیا ہے یہ مجھے میرے بچوں نے مختلف موقعوں پر پہنائی ہیں ساری علالت کا عرصہ بڑے صبر اور شکر اور ذکر الٰہی کرتے ہوئے گزارا۔ ہم سب بہنیں بھائیوں اور بھابھیوں نے ان کو ایک منٹ کے لئے بھی اکیلے نہ چھوڑا۔ باریاں مقرر کر رکھی تھیں کہ ایک جائے تو پہلے دوسرا وہاں موجود ہو تو وہ جائے ایسے ہی میری اور میری بیٹی عزیزہ ڈاکٹر سعدیہ نے دن کے آخری حصے کی ڈیوٹی اپنے ذمہ لی کہ چونکہ عزیزہ میڈیکل رپورٹ لینے میں بھی اور کمی بیشی اور اتار چڑھاؤ جو بھی ان پر ہوتا یا پھر اس کا موازنہ کر کے اپنے ماموں راشد کو رپورٹ دے دیا کرتی تھی جو کہ ایک اچھا خدمت کا موقع بھی بن گیا تھا جو کہ آنکھ جھپکتے گزر گیا مگر نا معلوم امی جان کو کس قدر تکلیف ہوتی ہوگی جب نرسیں ان کا بلڈ اور بلڈ پریشر بار ہا لے کر ٹیسٹ کرتی تھیں۔ آخری دیدار اور ملاقات بھی ہم دونوں سے ہی ہوئی مگر ان دنوں میں طبیعت میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہا ایک دن ہم دونوں ذرا جلدی ان کے پاس چلے گئے تا کہ زیادہ دیر ان کے پاس رہیں کیونکہ گزشتہ روز امی جان کی طبیعت قدرے کمزور اور نڈھال تھی مگر اللہ کا کرنا کیا ہوا کہ آج تو غیر معمولی صحت کی طرف مائل پایا یہاں تک کہ اپنے بیڈ کی ریلنگ پکڑ کر اٹھنے کی کوشش کرتی تھیں پوری آنکھیں کھول کر ادھر ادھر دیکھ کر مجھ سے باتیں کرتی رہیں کہنے لگیں کہ باسط دیکھو تمہارے اباجان آئے ہیں میں نے کہا کہاں ہیں تو ہاتھ کے اشارے سے کہنے لگیں لو دیکھو وہ تو چلے بھی گئے، امی جان کی آواز اس روز عام حالات سے کافی صحت مندانہ اور زوردار تھی میں خوش ہوئی کہ وہ روبصحت ہیں۔ سعدیہ کو میں نے بتایا کہ یہ باتیں انہوں نے عرصہ سے نہیں کی تھیں جو آج کر رہی ہیں اتنے میں میں نے دیکھا سعدیہ نماز عصر کے لئے ویٹنگ روم میں گئی ہے چونکہ امی جان مرحومہ بھی بار بار نماز کا پوچھا کرتی تھیں کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے میں نے ان سے کہا کہ آپ بھی نماز پڑھ لیں۔ سعدیہ نماز پڑھنے گئی ہے کہنے لگیں کہ کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے میں نے کہا کہ ابھی پڑھنی ہے تو کافی اچھی اور اونچی آواز میں کہا "حضور آ کر نماز پڑھائیں گے" اور پھر آنکھیں بند کر لیں اس پر میرا دل ٹھنک گیا کہ کون سی نماز کے لئے کہہ رہی ہیں کہیں نماز جنازہ تو نہیں بتا رہیں مگر میں نے کچھ نہ کہا البتہ قدرے گھبرا گئی تھی جبکہ ابھی ہسپتال میں داخل ہوئے چار دن ہوئے تھے اور حضور انور کے سفر سے واپس آنے میں پورے دو ہفتے باقی تھے۔ بعد میں سمجھ آئی کہ یہ جو آخری باتیں اس روز کر رہی تھیں گویا آخرت کی تیاری تھی۔ استقبال کرنے والوں کی اور پھر یہ خواہش بھی بتا دی کہ جنازہ حضور ہی پڑھائیں گے۔ خواہ تم کوئی اور نماز سمجھو۔ ہر ملنے والے، عیادت کے لئے آنے والوں اور فون کرنے والوں کا جب ہم ان کو بتاتے تو زیر لب سب کا شکریہ ادا کرتیں اور سلام کہتیں اگر چہ ہم سمجھ نہ پاتے مگر ضرور ممنونیت کے آثار ان کے چہرہ سے نمایاں تھے۔

اب جبکہ وہ اپنی آرامگاہ میں سونے ربوہ چلی گئی ہیں مجھے ان کو ساتھ لے کر جانا اور ان کی آخری خواہش پوری کرنا بہت اچھا لگا۔ افتخار صاحب بھی ساتھ تھے مگر واپسی کا سفر بھی اتنا بوجھل اور تھکا دینے والا نہ لگا تھا ربوہ میں خاندان حضرت مسیح موعود جماعت ربوہ گردونواح کے علاوہ تمام عزیزان نے ربوہ پہنچ کر ہمیں جو ڈھارس دی حوصلہ دیا ایک مثال ہے جو کہیں نہیں مل سکتی اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ دار الضیافت پہنچتے ہی تمام خاندان کی خواتین مبارکہ آ موجود ہوئیں گرمی اور دھوپ اور دوپہر کی پرواہ نہ کئے ہوئے سبھی نے کمال محبت اور پیار کا سلوک فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا کرے۔ لندن میں حضور انور نے نماز جنازہ پڑھائی اور جمعہ کے خطبہ میں ان کا ذکر خیر کیا۔ امی جان کی بیماری کے دوران بھی حضور اقدس نے دعاؤں سے بہت ہی مدد فرمائی ہمیں تسلی بھی دیتے رہے اور اللہ کی رضا پر راضی رہنے کی تلقین بھی فرماتے رہے۔ حضرت آپا جان سبوحی صاحبہ بنفس نفیس ہمارے گھر پر بھی تشریف لائیں اور خاص طور پر ہمارے درمیان بیٹھی باتیں کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حضور کو اور پیاری آپا جان کو اجر عظیم دے اور جزائے خیر دے دونوں ایک ہی دن قبل سفر سے واپس تشریف لائے تھے تھکن کے آثار چہرہ پر نمایاں تھے، ہمارے غم اور بھاری صدمہ میں ہمارے شریک ہو کر حوصلہ بڑھایا۔

میری امی جان کی زندگی بھری کتاب ہے اور ان کی سیرت اور خوبیوں کو اس چھوٹے سے مضمون میں لکھنا تو ایک ٹوکن ہے جو ایک جذباتی بیٹی نے اپنے دل سے نکلے ہوئے بے ساختہ جملوں میں لکھ ڈالے ہیں مگر دل مطمئن نہیں ہوا تشنگی ابھی باقی ہے امی جان کے چلے جانے کے بعد یوں لگتا ہے کہ سر پر ایک چھت تھی جو اب نہیں رہی۔ جانا تو ہم سب نے بھی ہے مگر ماں چیز ایسی ہے کہ اس کی کمی ہر گھڑی ہوتی ہے اور ہوتی رہے گی۔ دعا کرتی ہوں کہ اللہ میاں مجھے اپنی امی جان کی تمام خواہشوں اور نیک کاموں کے کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

میں آپ سب قارئین سے بھی دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ امی جان کو جنت کے داروغوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا ہو اور وہ جنت کے باغوں میں آرام و سکون سے ہوں اور ہم سب ان کے نقش قدم پر چل کر ان کو تسکین پہنچانے والے ہوں۔ آمین

پھلوں اور میووں سے علاج

❁...... اگر اخروٹ کے مغز کو پانی میں پیس کر چوٹ کے نشان پر لگائیں تو نشان ختم ہو جائے گا۔

❁...... سات عدد بادام پیس کر شکر کے ساتھ کھانے سے بلغم والی کھانسی ختم ہو جاتی ہے۔

❁...... آم کا ملک شیک پینے سے معدے کی گرمی ختم ہو جاتی ہے۔

❁...... انگور کھانے سے خون صاف ہوتا ہے۔ انگور قبض کشا اور جلد ہضم ہونے والا پھل ہے۔

❁...... چلغوزہ چھیل کر اس کا مغز نکالئے اور اس کو شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ ایک چائے کا چمچہ ناشتہ سے پہلے کھالیں۔ پرانی کھانسی ختم ہو جائے گی۔

❁...... کشمش کھانے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

❁...... انار کا جوس پینے سے پیاس بجھتی ہے، جسم میں توانائی اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔

❁...... زعفران کو پیس کر شہد میں ملا کر کھانے سے گردے کی پتھری نکل جاتی ہے۔

وقف عارضی میں بڑی برکت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خطبہ جمعہ 19 اپریل 1976ء میں فرمایا:۔

میں نے تحریک کی تھی کہ دوست وقف عارضی میں پندرہ دن کا وقف کر کے دوسری جگہوں پر جائیں اس میں بڑی برکت ہے جو دوست اس منصوبے کے تحت گئے مجھے سینکڑوں کی تعداد میں ان کے خط ملے جن میں انہوں نے یہ لکھا کہ انہوں نے بھی فائدہ اٹھایا ہے کیونکہ باہر جانے سے پہلے انسان زیادہ متوجہ ہوتا ہے کہ میں دوسری جگہ جا رہا ہوں لوگ مجھ سے حضرت مسیح موعود کی کتب کے متعلق سوال کریں گے پھر وہ پڑھتا ہے اور کتب حضرت مسیح موعود کے پڑھنے پر زیادہ وقت دیتا ہے اور زیادہ توجہ سے پڑھتا ہے، سوچتا ہے، دعائیں کرتا ہے۔ بہتوں کو اللہ تعالیٰ نے بڑے پیار سے نوازا اور ان کو سچی خوابیں دکھائیں اور ان کے کاموں میں برکت ڈالی اور وہ بڑے خوش ہو کر اور روحانی سرور حاصل کرنے کے بعد واپس لوٹے۔ نیز جہاں وہ گئے ان کو یہ خیال ہوتا تھا کہ باہر سے آئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتیں جو ہم بھول جاتے تھے اور جن کی طرف توجہ نہیں کرتے تھے مقامی دوست سوچتے ہیں کہ باہر سے آنے والے بھائیوں کے سامنے تو اس سستی کا مظاہرہ نہیں ہونا چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے اپنا محاسبہ کرنا شروع کیا۔ ایک دوسرے سے باتیں کیں، ایک دوسرے سے واقفیت حاصل کی، ایک دوسرے سے پیار کرنا سیکھا۔ برادری اور اخوت اور بھائی چارے کا ماحول پیدا ہوا اور آپس میں باتیں کرنے کے بعد انہوں نے روحانی طور پر زیادہ تیزی کے ساتھ قدم آگے بڑھانے شروع کئے۔

اب جیسا کہ مشاورت پر بھی جماعت کے ذمہ دار عہدیداروں اور نمائندوں کے سامنے یہ بات لائی گئی تھی اس میں کچھ سستی پیدا ہوگئی ہے اس کی طرف توجہ دلائی گئی تھی اور در اصل تو میں سمجھا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے کیونکہ یہ تو میرا کام ہے کہ میں جماعت کو کہوں کہ اس طرف توجہ کریں اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جب میں ان کو توجہ دلاتا ہوں تو وہ پوری تندہی کے ساتھ توجہ کرتے ہیں۔ میں جو بات بھی دین کے لئے اور خدا کے پیار کے حصول کے لئے کہوں وہ اس کو مانتے ہیں اور بشاشت کے ساتھ مانتے ہیں۔

(خطبات ناصر جلد 6 صفحہ 383)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

ماخوذ

ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ

ونڈمل۔ ہوا کے ذریعے سستی بجلی پیدا کرنا

"میں نے اپنے گزشتہ کالموں "بڑھتی ہوئی گلوبل وارمنگ۔ کرہ ارض کے لئے خطرہ" میں ماحولیاتی آلودگی میں کمی کرنے والے انرجی کے ذرائع میں ہوا (Wind) کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کے بارے میں لکھا تھا جس کی تفصیل آج کے کالم میں اپنے قارئین سے شیئر کر رہا ہوں۔

ہوا (Wind) ایک قابل ذخیرہ (Renewable) اور لامحدود قدرتی ذریعہ ہے۔ معدنی ایندھن (Fossil Fuel) مثلاً کوئلہ وغیرہ کے مقابلے میں ہوا کے ذریعے توانائی حاصل کرنے سے گرین ہاؤس گیسیں بہت کم پیدا ہوتی ہیں۔ جس سے فضائی آلودگی پر قابو پانے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ دنیا بھر میں ہوا، پانی اور شمسی توانائی کے بڑے پیمانے پر روایتی استعمال کے ساتھ حالیہ سالوں میں ان قدرتی ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کا رجحان بہت بڑھا ہے۔ اس کی اہم وجہ گلوبل وارمنگ میں اضافہ کے اہم ذمہ دار فوسل فیولز (کوئلہ وغیرہ) کے استعمال کو کم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے بہت سے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک ونڈمل (Wind Mill) انرجی کو فروغ دینے کے لئے اپنے انرجی سیکٹر کو ٹیکسوں میں چھوٹ اور مراعات دے رہے ہیں۔

فی الوقت دنیا بھر میں استعمال کی جانے والی بجلی میں ہوا سے حاصل کردہ توانائی کا حصہ تقریباً ایک فیصد ہے لیکن سائنسدانوں کے بقول ہوا کے ذریعے انرجی کا تکنیکی پوٹینشل اس کی موجودہ پاور جنریشن سے بہت زیادہ ہے۔ بین الاقوامی سطح پر 1992ء تک ہوا سے حاصل کردہ توانائی کی کپیسٹی تقریباً 2500 میگاواٹ تھی جو 2006ء کے اختتام پر تقریباً 30 فیصد سالانہ اضافہ کے ساتھ 74333 میگاواٹ ہوگئی ہے۔ صرف 06-2005ء میں ہوا سے حاصل کردہ توانائی میں 43 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ہوا کے ذریعے حاصل کی جانے والی بجلی کا ڈنمارک کی کل توانائی کی کھپت میں حصہ تقریباً 20 فیصد سپین میں 9 فیصد اور جرمنی میں 7 فیصد ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ونڈ پاور جنریشن میں 2000ء تا 2006ء میں چار گنا سے زائد اضافہ ہوا ہے۔ ہوا کے بہاؤ (Airflow) کو ونڈ ٹربائن (Wind Turbine) چلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جس سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ ہوا کی کم از کم 13 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کو ونڈ انرجی پروڈکشن کے لئے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ ہوا کے ذریعے بڑی مقدار میں توانائی حاصل کرنے کے لئے ونڈ فارم قائم کرنے کے لئے بڑے پیمانے کا زمینی رقبہ بالخصوص جہاں ہوا کے ریسورسز زیادہ ہوں درکار ہوتا ہے۔ 750 کلوواٹ کے ایک ونڈ ٹربائن کے لئے تقریباً ایک چوتھائی ایکڑ زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ خصوصاً بلند جگہوں پر ہوا کی رفتار (Wind Velocity) زیادہ ہوتی ہے۔ ہوا سے مسلسل توانائی پیدا کرنے کی گارنٹی کے لئے ہوا ذخیرہ کرنے کا نظام نہایت ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ایک ہزار میگاواٹ کپیسٹی کی ہوا کے ذریعے 333 میگاواٹ مسلسل توانائی حاصل کی جاسکتی ہے لیکن اس کو اگر دوسری ٹیکنالوجی سے سپورٹ کیا جائے تو مذکورہ کپیسٹی کی ان پٹ سے زیادہ آؤٹ پٹ لی جاسکتی ہے۔

پن چکی (Wind Mill) جیسی پرانی ٹیکنالوجی سے حاصل کی جانے والی توانائی کو غلہ پیسنے اور واٹر پمپ چلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن آج ایک جدید ونڈ پاور ٹربائن دو دہائی قبل کے ونڈ پاور ٹربائن سے 100 گنا زیادہ طاقتور ہے۔ جدید ونڈ ٹربائن کی بجلی پیدا کرنے کی رینج 600 کلوواٹ سے لے کر 5 میگاواٹ تک ہے جبکہ 1.5 میگاواٹ سے لے کر 3 میگاواٹ تک کے ونڈ پاور ٹربائن کا صنعتی و تجارتی استعمال عام ہو چکا ہے۔ ہوا کے سازگار بہاؤ (Flow) کے نتیجے میں 5 میگاواٹ کا ونڈ ٹربائن 1.7 میگاواٹ آؤٹ پٹ دیتا ہے۔ ونڈ پاور سے یورپ میں تقریباً 19 ملین گھرانوں کی بجلی کی ضروریات پوری کی جارہی ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں عالمی تجارتی مارکیٹ میں وسعت پیدا ہونے سے اور جدید ٹیکنالوجی کی بدولت ونڈ پاور کی پیداواری قیمت تقریباً 50 فیصد کم ہوگئی ہے۔ فی الوقت فوسل فیولز (Coal) سے حاصل کردہ بجلی کی قیمت 4 روپے فی یونٹ ہے جبکہ ہوا سے حاصل کردہ بجلی کی قیمت 2.40 روپے فی یونٹ ہے۔ ایک اندازے کی رو سے 2020ء میں ونڈ پاور کی قیمت 2.45 یورو فی کلوواٹ ہو جائے گی۔ ہوا سے حاصل کردہ توانائی کی نسبت شمسی توانائی بہت زیادہ مہنگی ہے۔ دنیا کے اکثر ممالک میں ونڈ پاور سے بالخصوص ان دیہاتی آبادیوں کو بجلی فراہم کی جاتی ہے جو گرڈ سٹیشنوں سے منسلک نہیں ہوتیں۔ بلند جگہیں اور آف شور (Offshore) علاقے جہاں ہوائیں تیز اور مسلسل ہوتی ہیں ونڈ فارمز کے لئے موزوں ہیں۔ قدرت نے دنیا کے تمام خطوں کو بڑے پیمانے کے ونڈ ریسورسز سے نوازا ہے۔ ونڈ پاور کے لئے سازگار علاقوں میں ونڈ انرجی نہ صرف کوئلے سے چلنے والے پلانٹس کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ بلکہ بعض جگہوں پر یہ قدرتی گیس کا مقابل بھی بن سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق 2020ء تک ہوا سے حاصل کردہ توانائی کا دنیا کی کل توانائی میں حصہ تقریباً 12 فیصد ہو جائے گا۔ جس سے دو کروڑ افراد کے لئے ملازمتوں کے مواقع پیدا ہونے کے ساتھ 10,700 ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی واقع ہوگی۔ ایک اندازے کے مطابق جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ہوا سے دنیا بھر میں سالانہ تقریباً 53 ہزار ٹیرا واٹ (Tera Watt) بجلی پیدا کی جاسکتی ہے اور توانائی کی یہ سپلائی 2020ء میں توانائی کی متوقع ڈیمانڈ سے دوگنا سے زائد ہے صرف امریکہ میں ونڈ پوٹینشل اس کی توانائی کی ضرورتوں کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے۔ ونڈ ٹربائن کی مینوفیکچرنگ، انسٹالیشن اور سروسنگ کے دوران کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کی قیمت ونڈ ٹربائن کے اوسطاً 20 سالہ لائف سائیکل میں اس کے آپریشن کے پہلے تین سے چھ ماہ میں ہی ادا ہو جاتی ہے اور اس طرح 19 سالوں سے زائد عرصہ میں ماحولیات کو ونڈ انرجی پروڈکٹس کی کوئی قیمت ادا نہیں کرنا پڑتی۔ ونڈ پاور کے حوالے سے سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ ونڈ فارم کی تعمیر چند ہفتوں میں بآسانی کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک نیوکلیئری ایکٹر پر کی جانے والی سرمایہ کاری کے برابر ونڈ فارم پر سرمایہ کاری کرنے سے نیوکلیئری ایکٹر کے مقابلے میں ونڈ فارم سے 3.2 گنا زیادہ بجلی حاصل ہونے کے ساتھ پانچ گنا زیادہ ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ فی الوقت دنیا کی بڑی اور تیز رفتار ترقی پذیر معیشتیں اور خطہ کے دو بڑے ملک چین اور بھارت ہوا سے توانائی حاصل کرنے پر سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ 2010ء تک چین پانچ ہزار سے زائد میگاواٹ کے ونڈ پاور پلانٹس تعمیر کرے گا اس کے ساتھ انڈیا بھی مذکورہ عرصے میں تقریباً اتنی کپیسٹی کے ونڈ پاور پلانٹس نصب کرے گا جس کے لئے دونوں ملک اپنے ونڈ انرجی سیکٹر کو بڑی مالی مراعات دے رہے ہیں۔ اس وقت جرمنی، امریکہ، ڈنمارک اور برطانیہ کے بعد 1870 میگاواٹ ونڈ پاور کپیسٹی کے ساتھ انڈیا دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے۔

پاکستان میں گھارو کے نزدیک 1980ء کی دہائی میں پہلی مرتبہ پینے کے میٹھے پانی کی پمپنگ کے لئے تجرباتی بنیادوں پر لگائی گئی پن چکیاں کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ خوش قسمتی سے ونڈ پاور جنریشن کے لئے ہوا کی مطلوبہ رفتار پاکستان کے ساحلی علاقوں میں موجود ہے اور اب پہلے فیز کے طور پر ایک ہزار میگاواٹ کپیسٹی کے ونڈ پاور پروجیکٹس کیٹی بندر اور گھارو میں قائم کئے جارہے ہیں۔ ایک تخمینے کے مطابق ایک میگاواٹ ونڈ پاور تقریباً دو ہزار دیہی گھرانوں کی بجلی کی ڈیمانڈ پورا کرسکے گی۔ دوسری فیز میں 2010ء تک 700 میگاواٹ کے ونڈ پاور پلانٹس لگائے جائیں گے۔ طویل المیعاد ونڈ پاور ڈویلپمنٹ پروگراموں کی بنا پر پاکستان مستقبل قریب میں ایشیا کی ونڈ انرجی مارکیٹ میں چوتھے نمبر پر آجائے گا۔ پاکستان کے ونڈ پاور ڈویلپمنٹ پلان پر ابتدائی تخمینے کے مطابق تقریباً 37 سے 40 ارب ڈالر خرچ ہوں گے جس میں بڑے پیمانے پر بیرونی سرمایہ کاری ہوگی۔ توقع ہے کہ جرمنی، ہالینڈ اور چین کی کمپنیاں ملک میں 1000 میگاواٹ ونڈ پاور پیدا کرنے کے لئے انرجی سیکٹر میں سرمایہ کاری کریں گی۔ محکمہ موسمیات کی سٹڈی کے مطابق سندھ کی ساحلی پٹی میں بڑے پیمانے کا ونڈ پوٹینشل موجود ہے۔ اس کے بعد بلوچستان کے ساحلی علاقوں کے علاوہ صوبہ سرحد کی چند شمالی وادیاں اور آزاد کشمیر کا علاقہ ونڈ پاور جنریشن کے لئے موزوں ہے اور ان علاقوں میں ہوا کے ذریعے تقریباً تین ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کی بدولت پن چکیاں کم قیمت پر بجلی پیدا کرتی ہیں۔ ان پن چکیوں کو زرعی شعبے میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی آبادی زیادہ تر دیہی علاقوں میں آباد ہے۔ جہاں نجی ملکیت میں چھوٹی ونڈ مشینیں لگا کر چلائی جاسکتی ہیں۔ ونڈ انرجی سے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے اس سیکٹر سے متعلقہ پروگراموں پر مؤثر اور مربوط عملدرآمد کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی اس سلسلے میں حائل رکاوٹوں بالخصوص ونڈ فارمز (Wind Farms) کے لئے مطلوبہ زمین کے حصول جیسے ایشوز کو حل کرنا ضروری ہے تاکہ آلودگی سے پاک ونڈ انرجی کو فروغ دیا جاسکے۔ اس سے خصوصاً ملکی اقتصادیات کے سب سے بڑے شعبے زراعت کی ترقی سے روزگار میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجے میں ملکی سطح پر غربت میں کمی واقع ہونے سے بالخصوص دیہات میں لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوگا جو ملکی معاشی و سماجی خوشحالی کا ضامن ہوگا۔ ملکی سطح پر توانائی کی روزافزوں اضافہ پذیر کھپت سے رواں سال بجلی کی لوڈشیڈنگ اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ فی الوقت صرف کراچی میں بجلی کی کمی اور ناقص ٹرانسمیشن کی وجہ سے یومیہ لوڈشیڈنگ 700 میگاواٹ سے زائد ہے۔ ایک تخمینے کے مطابق 2015ء تک ملک میں بجلی کی ڈیمانڈ میں سالانہ تقریباً 8 فیصد اضافہ متوقع ہے جس کی بناء پر آئندہ دس سالوں میں ہر سال دو ہزار میگاواٹ بجلی کی مزید انسٹالیشن درکار ہوگی۔ اس صورتحال کے پیش نظر ونڈ انرجی کی پیداوار بڑھانا ضروری ہے کیونکہ ونڈ فارمز دیگر بڑے پاور پروجیکٹس کے مقابلے میں کم سرمایہ کاری سے قلیل وقت میں پایۂ تکمیل کو پہنچ کر بجلی کی سپلائی شروع کر دیتے ہیں جو بجلی کی بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ اور سپلائی میں وسعت پذیر گیپ (Gap) کو کم کرنے میں نہایت معاون ہو سکتے ہیں۔ ملکی سطح پر توانائی بالخصوص بجلی کے فقدان کی وجہ سے پیدا ہونے والے موجودہ بحران پر کم وقت میں قابو پانے کے لئے ونڈ انرجی کا فروغ اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ونڈ انرجی کی بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ کی وجہ سے آجکل ونڈ ٹربائنز بنانے والی کمپنیاں ونڈ ٹربائنز دو سے تین سال کے عرصے میں ڈیلیور کر رہی ہیں۔ انڈیا کی ونڈ ٹربائنز آجکل زیادہ کامیاب ہیں کیونکہ انڈیا نے دنیا کی سب سے بڑی ونڈ ٹربائنز بنانے والی جرمن کمپنی سے اشتراک کرلیا ہے اور اسے آجکل بڑی مقدار میں ونڈ ٹربائنز کے آرڈرز مل رہے ہیں۔ پاکستان میں بجلی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ونڈ انرجی ایک سستا اور صاف متبادل ہے جس کو فروغ دینا آنے والے وقت کی ضرورت ہے۔

(روزنامہ جنگ۔ 30 جولائی 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76282 میں مقصود احمد

ولد محمد صادق قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) مویشی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 76283 میں رفیق احمد

ولد محمد صادق قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) مکان مالیتی -/100000 روپے (3) مویشی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76284 میں طاہرہ رفیق

بنت رفیق احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76285 میں منور احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ اندازاً مالیتی -/900000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/16000 روپے (3) رہائشی مکان (ملبہ کی قیمت) -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76286 میں پروین منور

زوجہ منور احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/54000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 76287 میں نعیم احمد اٹھوال

ولد رشید احمد قوم اٹھوال پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76288 میں افتخار احمد

ولد اصغر علی قوم اٹھوال پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76289 میں منصور احمد

ولد منیر احمد قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76290 میں نذیر احمد اٹھوال

ولد خلیل احمد قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) مشترکہ ٹریکٹر (تین بھائیوں کا) 1/3 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76291 میں شفیق احمد

ولد خلیل احمد قوم اٹھوال پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/300000 روپے (2) ٹریکٹر میں 1/3 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76292 میں محمد ارشد

ولد غلام فرید قوم بھٹی پیشہ زراعت ہمراہ والد عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 6 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76293 میں نصیر احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 76294 میں حمدیٰ وسیم

بنت وسیم احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمدیٰ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم اسد وصیت نمبر 46747

مسل نمبر 76295 میں ملک انوار الحق

ولد ملک ضیاء الحق (مرحوم) قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ دکان مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبین الحق ولد ملک انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 76296 میں ظہیر الدین بابر

ولد بشیر احمد قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر الدین بابر۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 18725۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 76297 میں امتہ الحفیظ

زوجہ نور احمد شاکر قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زہرہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/182000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے (3) بینک بیلنس -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 علی مراد احمد ولد نور احمد شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 76298 میں امتہ الرشید

بنت نور احمد شاکر قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زہرہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 علی مراد احمد وصیت نمبر 54896 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 76299 میں شفیق احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 76300 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ شفیق احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 76301 میں

Syed Raza Ahmad Shah

ولد Tanveer Shah قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-سیدرضا احمد طیب گواہ شد نمبر 1 طیب احمد ولد مصدق حیات-گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76302 میں طیب احمد

ولد مصدق حیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-طیب احمد-گواہ شد نمبر 1 حافظ منان ولد رانا سلیم احمد-گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76303 میں فواد احمد خان

ولد نصیر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-فواد احمد خان-گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس چوہدری ولد عبدالشکور چوہدری-گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 76304 میں محمد جاوید گل

ولد گلزار احمد قوم گل پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-محمد جاوید گل-گواہ شد نمبر 1 محمد کلیم احمد ولد خلیل اے مبشر-گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)

مسل نمبر 76305 میں بشریٰ اسلام

بنت طارق اسلام قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-بشریٰ سلام-گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد محمود احمد-گواہ شد نمبر 2 طارق اسلام والد موصیہ

مسل نمبر 76306 میں

Iffat Khursheed Malik

زوجہ Arshad Mohammad Malik قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/160000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/100000 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر -/10000 کینیڈین ڈالر (3) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/11000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-عفت خورشید ملک-گواہ شد نمبر 1 قاسم ملک ولد ملک فضل حیات-گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد چوہدری ولد فضل احمد

مسل نمبر 76307 میں

Arshad Mohammad Malik

ولد ملک محمد یعقوب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/160000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/100000 کینیڈین ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Arshad Mohammad Malik-گواہ شد نمبر 1 کلیم ملک ولد ملک فضل حسین-گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد چوہدری ولد فضل احمد

مسل نمبر 76308 میں عطیہ عرفان

زوجہ عرفان محمود بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی اندازاً -/7000 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-عطیہ عرفان-گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خان ولد حبیب احمد خان-گواہ شد نمبر 2 عرفان محمود بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 76309 میں چوہدری سعید اختر

ولد چوہدری عصمت اللہ قوم جٹ ہنڈل پیشہ ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کیلگری مالیتی اندازاً -/210000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-چوہدری سعید اختر-گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد-گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد محمود ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 76310 میں ندرت منورہ احمد

زوجہ خلیق احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 335 گرام مالیتی 6002.50 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر ادا شدہ -/3000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/180 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-ندرت منورہ احمد-گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد خاوند موصیہ-گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165

مسل نمبر 76311 میں شمیم احمد

ولد نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/185000 کینیڈین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) کار مالیتی -/6750 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کلیم احمد ولد چوہدری خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)

مسل نمبر 76312 میں لبنیٰ رشید بٹ

زوجہ شہزاد احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/168000 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر اداشدہ -/30000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ رشید بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76313 میں ساجدہ فردوس

زوجہ ڈاکٹر عبدالحئی انجم قوم راجپوت پیشہ عارضی ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/1500 ڈالر (2) پلاٹ برقبہ 99 مربع فٹ۔ 15 مرلے۔ 1 کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ (3) حق مہر -/25000 روپے جس میں سے 15000 روپے وصول شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے، +-/800 ڈالر ماہوار بصورت پنشن + عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالحئی انجم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل محمود باجوہ ولد منظور احمد باجوہ

مسل نمبر 76314 میں مدثر احمد ملک

ولد محمود عالم ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1860 مربع فٹ مالیتی -/470000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 76315 میں فضیل احمد ورک

ولد محمد مالک ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضیل احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 76316 میں جاوید صادق

ولد محمد صادق (مرحوم) قوم جٹ وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی -/3000000 روپے (2) مکان 13 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی -/3000000 روپے (3) پلاٹ 24 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (4) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/400000 کینیڈین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور جائیداد اور کاروبار سے مبلغ -/800000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید صادق۔ گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد ولد چوہدری نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد چٹھہ ولد نذر محمد چٹھہ

مسل نمبر 76317 میں صادقہ مریم چٹھہ

زوجہ انور احمد چٹھہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ مریم چٹھہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انور احمد چٹھہ ولد ارشاد احمد چٹھہ

مسل نمبر 76318 میں سعدیہ عنبر جاوید

زوجہ محمد جاوید گل قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 کینیڈین ڈالر جس میں سے -/5000 کینیڈین ڈالر اداشدہ ہے باقی بذمہ خاوند ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ عنبر جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد ولد خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 76319 میں حافظ عبدالمنان

ولد رانا سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/1600 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 31511۔ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد مصدق حیات

مسل نمبر 76320 میں طاہرہ نسیم

زوجہ فرحان مجید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نسیم۔ گواہ شد نمبر1 فرحان مجید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 76321 میں عطاء المحسن ناصر

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المحسن ناصر۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد اختر ولد میاں سعید اختر۔ گواہ شد نمبر2 سلمان طارق شیخ ولد ڈاکٹر شیخ شریف احمد

مسل نمبر 76322 میں چوہدری ناصر احمد

ولد چوہدری غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے پینتیس ایکڑ واقع نوکوٹ ضلع میر پور خاص (2) فلیٹ واقع رابعہ فلاور کراچی (3) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع سرجانی ٹاؤن کراچی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد اختر ولد میاں سعید اختر۔ گواہ شد نمبر2 سلمان طارق شیخ ولد ڈاکٹر شیخ شریف احمد

مسل نمبر 76323 میں محمود احمد بٹ

ولد علم دین بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی-/200000 روپے واقع منڈی یزمان ضلع بہاولپور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود خان ولد رشید احمد خان

مسل نمبر 76324 میں امتہ الشافی بٹ

زوجہ محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/1000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/1200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت گزارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی بٹ۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد بٹ ولد علم دین بٹ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

☆......☆......☆......☆

خبریں

پاکستان نے امریکہ کے مشترکہ آپریشن کی پیشکش مسترد کر دی امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس اور چیئرمین امریکی جوائنٹ چیفس آف سٹاف ایڈمرل مائیکل ملن نے کہا ہے کہ پاکستان راضی ہو جائے تو قبائلی علاقوں میں مشترکہ فوجی کارروائی کیلئے تیار ہیں۔ اس سلسلے میں ہمارے درمیان بات چیت جاری ہے پاکستانی حکومت کی منظوری کے بغیر خود کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پینٹاگون میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دوسری جانب پاکستان نے قبائلی علاقوں میں القاعدہ کے خلاف مشترکہ آپریشن کیلئے امریکی پیشکش مسترد کر دی ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے کسی بھی علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے اس لئے کسی بھی غیر ملکی امداد کی ضرورت نہیں اور اگر اس سلسلے میں کسی نے بھی کارروائی کی تو اسے دشمن کا حملہ تصور کیا جائے گا۔

بیلسٹک میزائل شاہین ون کا کامیاب تجربہ پاکستان نے زمین سے زمین پر درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل شاہین ون حتف 4 کا کامیاب تجربہ کیا۔ یہ میزائل 700 کلومیٹر تک اپنے ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ میزائل کے تجربے کے موقع پر چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی سمیت سینئر فوجی حکام اور سائنسدان بھی موجود تھے۔ فوج کے سربراہ جنرل اشفاق پرویز کیانی نے کہا کہ پاکستان کی میزائل طاقت کسی بھی بیرونی جارحیت سے دفاع کیلئے ہے ہمارے کوئی جارحانہ عزائم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج اپنے سٹریٹجک اثاثوں کی حفاظت کرنا جانتی ہے۔ پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کے بارے میں قیاس آرائیوں سے متعلق عالمی خدشات حقائق سے بر خلاف ہیں۔

درہ آدم خیل میں شدید لڑائی 35 شرپسند ہلاک درہ آدم خیل میں سیکورٹی فورسز نے کرفیو نافذ کرنے کر کے بڑا آپریشن شروع کر دیا ہے۔ جھڑپوں میں 35 شرپسند ہلاک جبکہ 2 سیکورٹی اہلکار جاں بحق اور 10 زخمی ہو گئے۔ شدت پسندوں نے مرکزی شاہراہ پر ٹائم بم نصب کر کے دو پل تباہ کر دیئے اور پی ٹی سی ایل کے ایک ٹاور کو بھی اڑا دیا۔ شرپسندوں نے پہاڑوں پر مورچے سنبھال لئے ہیں اور دو طرفہ فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے۔

دو ماہ میں شناخت نہ کرانے پر موبائل نمبرز بند کرنے کا فیصلہ حکومت نے موبائل فون کنکشن کے اجراء کی نئی پالیسی کا اعلان کر دیا جس کے تحت دو مہینے میں اپنی واضح شناخت نہ کرانے والے صارفین کے موبائل فون کنکشن بلاک کر دیئے جائیں گے۔ نئی موبائل فون پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے نگران وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی عبداللہ نے کہا کہ حکومت پاکستان کو کچھ ایسے شواہد ملے ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے رپورٹس دی ہیں کہ کئی موبائل فون کے گمنام کنکشن ملک میں دہشت گردی کی کارروائیوں اور دیگر جرائم میں استعمال ہو رہے ہیں چنانچہ ان خدشات کے باعث نئی پالیسی کا اجراء کیا گیا ہے۔

خودکش بمبار آ گئے وزارت داخلہ نے صوبائی حکومتوں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کر دی وفاقی وزارت داخلہ نے چاروں صوبائی حکومتوں کو 8 خودکش حملہ آوروں اور دوشدت پسندوں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے سیکورٹی انتظامات سخت کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے چاروں صوبائی حکومتوں کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ کرم ایجنسی اور جنوبی وزیرستان سے 8 خودکش حملہ آور دہشت گردی کیلئے ملک کے مختلف حصوں میں روانہ ہو چکے ہیں جس کے علاوہ مبینہ طور پر تحریک نفاذ شریعت سے تعلق رکھنے والے دوشدت پسند بھی سندھ اور بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائی کر سکتے ہیں۔

غازی عبدالکریم ریف

28 جنوری 1880ء مراکش کی جنگ آزادی کے مشہور رہنما عبدالکریم ریف کی تاریخ پیدائش ہے۔ وہ مراکش کے قبیلہ ریف کے سردار تھے۔ 1912ء میں جب فرانس نے مراکش پر قبضہ کر کے اسے اپنی حفاظتی ریاست بنانے کا اعلان کیا تو اس کے ایک حصے پر فرانس اور دوسرے حصے پر ہسپانیہ قابض ہو گیا۔ چنانچہ اہل مراکش نے عبدالکریم ریف کی قیادت میں اپنے وطن کی آزادی کا مطالبہ کیا اور ہسپانیہ کے خلاف علم جہاد بلند کر دیا۔

1921ء میں ملیلہ کے مقام پر ہسپانیہ اور عبدالکریم ریف کے دس ہزار مجاہدین کے درمیان زبردست معرکہ برپا ہوا۔ جس میں ہسپانیہ کو شکست ہوئی چنانچہ انہوں نے ریف میں ایک آزاد جمہوری ریاست قائم کر لی۔

اس کے بعد فرانس اور ہسپانیہ نے مشترکہ طور پر عبدالکریم کے خلاف محاذ بنایا۔ قبیلہ ریف کے بعض قبائلی شیوخ کو رشوت دے کر ان کے خلاف اکسایا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ 26 مئی 1926ء کو انہوں نے فرانسیسیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ حکومت فرانس نے انہیں بحر ہند کے ایک جزیرے میں نظر بند کر دیا۔

1947ء میں فرانس نے انہیں واپس لانے کا فیصلہ کیا لیکن جب ان کا جہاز سویز پہنچا تو انہوں نے جہاز سے اتر کر مصر میں سیاسی پناہ حاصل کر لی اور سولہ سال بعد 1963ء میں وہیں انتقال کیا۔

(بقیہ صفحہ 1)

850 فیملیز کے 2500 سے زائد بچے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کے زیر کفالت ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور تعلیمی رجحان کے پیش نظر اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے مالی مشکلات ہیں۔

اکاؤنٹ نمبر کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ 121275 نیشنل بینک آف پاکستان چناب نگر (ربوہ)

احباب کرام سے خصوصی دعاؤں اور تعاون کی درخواست ہے۔

(صدر کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

تبدیلی نام

مکرم منصور احمد رانا صاحب ولد مکرم تصور احمد صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے اپنا نام منصور احمد عمر سے تبدیل کر کے منصور احمد رانا رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جنوری

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:41

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

Konica MINOLTA
CH. Shahid Mahmood
Engineering Manager
Deals in: All kind of photo Copiers
Facsimiles Printers, Papers.
Fax Rolls, Toners
Universal Business Machines
No.5 1st floor, 19-Hassan Parwana colony
Multan, PH 4586259, Mob:0333-6114306

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

ماشاء اللہ گیزر
گیزر خریدنے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر سے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

MB/FD-10/FR